

إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ

یقیناً ہماری طرف ہی انکو لوٹ کر آنا ہے پھر بیشک ہمارے ہی ذمہ ان سے حساب لینا ہے۔

الْغَاشِيَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۝

کچھ پہنچی تجھ کو بات اس چھپا لینے والی (قیامت) کی!

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝

کتنے منہ اس دن خوفزدہ ہیں۔

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝

مخت کرتے تھکتے۔

تَصَلَّىٰ نَارًا حَامِيَةً ۝

پہنچیں گے دھکتی آگ میں،

تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ آٰنِيَةٍ ۝

پانی ملے گا ایک چشمے کھولتے کا،

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ۝

نہیں اس پاس کھانا، مگر جھاڑ کانٹے،

لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ۝

نہ موٹا کرے، نہ کام آئے بھوک میں۔

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿٨﴾

کتنے منہ اس دن آسودہ ہیں۔

لَسَعِيهَا رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾

اپنی کمائی سے راضی۔

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾

اونچے باغ میں۔

لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَغِيَةً ﴿١١﴾

نہیں سنتے اس میں بکنا (بیبودہ بات)۔

فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾

اس میں ایک چشمہ ہے بہتا۔

فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ﴿١٣﴾

اس میں تخت ہیں اونچے بچھے۔

وَأَكْوَابُ مَوْضُوعَةٌ ﴿١٤﴾

اور آبخورے (کوزہ) دھرے،

وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ﴿١٥﴾

اور قالیچے (ٹالیچے) قطار پڑے،

وَزَرَابِيٌّ مَبْثُوثَةٌ ﴿١٦﴾

اور مخمل کے نہانچے کھنڈر ہے (قالین بچھے ہوئے)۔

أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبْلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾

بھلا کیا نگاہ نہیں کرتے اونٹوں پر، کیسے بنائے ہیں؟

وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾

اور آسمان پر، کیسا بلند کیا ہے؟

وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾

اور پہاڑوں پر، کیسے کھڑے کئے ہیں؟

وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾

اور زمین پر، کیسی صاف بچھائی ہے؟

فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾

سو تو سمجھا، تیرا کام یہی ہے سمجھانا۔

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيِّرٍ ﴿٢٢﴾

تو نہیں اُن پر دار و نذر۔

إِلَّا مَنْ تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾

مگر جس نے منہ موڑا اور منکر ہوا۔

فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿٢٤﴾

تو عذاب کریگا اس کو اللہ، وہ بڑا عذاب۔

إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾

پیشک ہم پاس ہی آئیں گے پھر (وہ لوٹ کر) آنا۔

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾

پھر پیشک ہمارا ذمہ ہے اُن سے حساب لینا۔

